لٹریچر میں جو شعری مجموعہ "ثنائے بہا" صابر آفاقی صاحب کی تخلیقات پر مشتمل ہے میں چاہتا تھا کہ اس کی جھلک دکھاؤں، مگر طوالت کا اندیشہ ہے۔ شاعری بحروقوافی کے لحاظ سے خوب اور باطل معنویت کے لحاظ سے قابل غور ہے۔ مگر نامانوس الفاظ اور اصطلاحوں کے بوجھ سے ناقۂ سخن کی کمر ٹوٹی جا رہی ہے۔ (ن س)

جماعتِ اسلامی انصاف کے دروازے پر: از جناب سید معروف شاہ شیرازی۔ ملنے کا پتہ۔ ادارہ منشوراتِ اسلامی، بالمقابل منصورہ ملتان روڈ لاہور۔ متوسط کاغذ پر کمپیوٹر کی طباعت، دبیز رنگین سرورق۔ صفحات ۱۶۸۔ قیمت ۳۳ روپے۔

محترم سید معروف شیرازی صاحب دینی علم سے بھی بہرہ مند ہیں اور جدید قانون کا بھی امتحان پاس کیا ہے۔

اس کتاب میں انہوں نے اس رٹ پٹیشن کی روئیداد پیش کی ہے جو ۱۹۶۴ء میں جماعت اسلامی پاکستان کو خلاف قانون قرار دینے کے حکومتی اقدام کے خلاف ہائی کورٹ میں کراچی بنچ میں ۲۲ فروری ۶۴ء کو دائر کی گئی تھی۔ شیرازی صاحب نے اس تاریخی استغاثہ کا ریکارڈ بڑی خوبی سے محفوظ کر دیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ اہتمام بھی کیا ہے کہ حکومتی رویے کی جو تاریخِ واقعات جماعت کو خلافِ قانون قرار دینے کا باعث بنی، اس کو بھی کتاب کے ابتدائی حصے میں بیان کردیا ہے۔

بعونہٖ تعالیٰ یہ رٹ منظور ہوگئی اور حکومت کا اقدام غیر قانونی اور ناجائز قرار پایا۔ (ن ص)

بقیہ: رسائل و مسائل

مصرف "الغارمین" بھی آیا ہے اور حدیث میں بھی ہے۔ **"لا تحل الصدقة الا لخمسة لغاز فی سبیل اللہ عزوجل اولعامل علیہ اولغارم"** ۔قبیصہ بن مخارق ہلالی کہتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے فریقین میں مصالحت کے لیے اپنے ذمہ ایک رقم لی ہے اور آپؐ سے اس میں اعانت کی درخواست کی تو آپؐ نے فرمایا زکوٰۃ کی رقم آنے تک انتظار کرو (احمد، مسلم، نسائی، ابوداؤد)۔ اس لیے صورت مسئولہ کے سلسلہ میں زکوٰۃ دینا بلاشک و شبہ جائز ہے اور قرآن و حدیث کی نصوص سے ثابت ہے۔ (عبدالمالک)